حمد

حفیظؔ جالندھری

پہلی بات : دنیا کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ نے بنائی ہیں۔ یہ چیزیں انسان کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔ چاہے وہ جنگل ہوں یا دریا، بارش ہو یا ہوا، جانور ہوں یا بیل بوٹے۔ آدمی اپنے فائدے کے لیے ان کا استعمال کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی تعریف میں کہی گئی نظم کو حمد کہتے ہیں۔

اے دو جہاں کے والی　　اے گُلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر　　حِکمت تِری نِرالی

یہ سلسلہ جہاں کا　　دُنیا کے گلستاں کا
پھوٗلوں بھری زمیں کا　　تاروں کا ، آسماں کا

سارا ہے کام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

توٗ نے ہمیں بنایا　　اور سوچنا سِکھایا
ہر شے میں ہم نے دیکھا　　تیرے کرم کا سایہ

انسان بھی ہیں تیرے　　حیوان بھی ہیں تیرے
جاں دار بھی ہیں تیرے　　بے جان بھی ہیں تیرے

ہر اِک غُلام تیرا
پیارا ہے نام تیرا

خلاصۂ کلام : اس نظم میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کو دونوں جہانوں کا مالک کہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر شے میں اللہ تعالیٰ کی حکمت نظر آتی ہے۔ زمین، آسمان، چاند، تارے سب اسی کے بنائے ہوئے ہیں اسی لیے انسان کو چاہیے کہ وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کرے اور اس کے احسانوں کا ذکر کرے۔

معانی و اشارات

حمد - اللہ تعالیٰ کی تعریف میں کہی جانے والی نظم hymn, a poem of praise to Allah

والی - مالک guardian

گلشن - چمن garden

مالی - چمن کی دیکھ بھال کرنے والا gardener

حکمت - تدبیر prudence

کرم - رحم، مہربانی mercy

مشق

* ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ حمد کسے کہتے ہیں؟

۲۔ دو جہاں کا والی کسے کہا گیا ہے؟

۳۔ ہر چیز سے کس کی حکمت ظاہر ہوتی ہے؟

۴۔ اللہ نے ہمیں کن کن چیزوں سے نوازا ہے؟

۵۔ اللہ کے کرم کا سایہ کہاں نظر آتا ہے؟

۶۔ انسان، حیوان، جاندار اور بے جان کس نے بنائے ہیں؟

* چوکوں میں دیے ہوئے لفظوں کے لیے قوسین سے دو دو لفظ لکھیے :

(باغ، دنیا، گلشن، درخت، سنسار، گھٹا، پیڑ، ابر)

گلستاں	

جہاں	

شجر	

بادل	

* اس نظم میں سے ایک دوسرے کے الٹ معنی والے الفاظ (opposite) تلاش کیجیے۔

آئیے، زبان سیکھیں

اس نظم میں آئے ہوئے الفاظ :

جہاں، گلستاں، زمیں، آسماں، جاں

دراصل جہان، گلستان، زمین، آسمان، جان ہیں مگر نظم میں کبھی کبھی ایسے لفظوں کے آخری نون کو نونِ غنہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آنے والی نظموں میں جن کے نون کو غنہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے: سکوں، مکاں، بیاں، گماں اور درمیاں بھی ایسے ہی الفاظ ہیں۔ اسی طرح الفاظ تیرا، تیری، تیرے، میرا، میری، میرے کو ترا، تری، ترے، مرا، مری، مرے لکھا جاتا ہے۔

لفظ 'ایک' کو بھی نظم میں اکثر 'اک' لکھا جاتا ہے۔

سرگرمی/منصوبہ

اس حمد کو پیشِ درس (اسمبلی) میں ترنم کے ساتھ پڑھیے۔

اساتذہ کے لیے

- درسی کتاب کی تمام نظمیں طلبہ سے ترنم کے ساتھ پڑھوائیں اور طلبہ کے تلفظ پر خصوصی توجہ دیں۔
- پیشِ درس کے موقع پر طلبہ کو درسی اور غیر درسی بات چیت سننے سنانے کے مواقع فراہم کریں۔